



## سوال

(467) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حج؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فوت شدہ آدمی کی طرف سے اُسی کی رقم سے یا اپنی رقم سے کسی دوسرے کوچ کروایا جاتا ہے۔ ایسے ہی عید پر فوت شدہ افراد کی طرف سے قربانی بھی کی جاتی ہے۔ ہمارے علاقے میں ایک آدمی نے سات حج کیے ہیں، ایک تو اپنی طرف سے اور باقی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے۔ مہربانی فرما کر قرآن و حدیث کی روشنی میں اس عمل کی شرعی حیثیت کی وضاحت کر دیں۔ (سائل) (مارچ ۲۰۰۵ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”صحیح مسلم“ میں مروی ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم رحمہ اللہ سے عرض کی کہ میری ماں نے حج نہیں کیا تھا، وہ وفات پا چکی ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ فرمایا:

”حُجَّيْنَا عَنْهَا“ (صحیح البخاری، باب الحجِّ وَالْمَنْزُورِ عَنِ الْمَيْتِ، وَالرَّجُلُ يَحُجُّ عَنِ الْمَرْأَةِ، رقم: ۱۸۵۲۔ بحوالہ فتح الباری: ۶۵/۴)

”اُس کی طرف سے توجہ کر۔“

اس روایت سے معلوم ہوا کہ فوت شدہ کی طرف سے حج ہو سکتا ہے۔ اسی طرح فوت شدہ کی طرف سے قربانی کرنا بھی جائز ہے، تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: فتاویٰ علامہ شمس الحق عظیم آبادی رحمہ اللہ۔

لیکن بالخصوص نبی اکرم رحمہ اللہ کی طرف سے حج کرنے کا کوئی ثبوت نہیں، اگر یہ فعل مشروع ہوتا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کے زیادہ حق دار تھے لیکن اُن سے یہ عمل ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی



جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 359

محدث فتویٰ